ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

حسب فرمایش جناب حاجی محمد سعید صاحب تاجر کتب کلکتہ خلاصی ٹولہ نمبر (۱۵)

مولود کبیر ۱۳۲۶ھ

باہتمام کمترین حقیر ازلی محمد احمد علی تجاوز اللہ عن ذنبہ الخفی والجلی

در مطبع محمدی واقع کانپور مطبوع گردید

ے کا خانہ سے ہر قسم کی کتابیں بہ نرخ تاجرانہ جلد و بکفایت ویلیو پی ایل روانہ ہوتی ہیں المشتہر محمد سعید تاجر کتب کلکتہ و مالک مطبع رزاقی کانپور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب کہو مالک ایک ہی اللہ
تو ہمیشہ سے آپ اکیلا تھا
خاص بندے ترے محمدؐ ہین
اُنکو سب حکم ہمنے مان لیے

وحدہٗ لا الٰہ الا اللہ
تونے ہر چیز کو کیا پیدا
دل سے اس بات کا گواہ ہو ہمین
دل سے اور جان سے قبول کیے

ہین محمدؐ ہمارے پیغمبر
یا الٰہی درود بھیج اُن پر

سلّموا یا قوم بل صلّوا علی الصدر الامین
مصطفےٰ ما جاء الا رحمۃ للعالمین

حمد بیحد اُس رب احد کو سزاوار ہی کہ جسنے بذریعۂ اپنے نور باسرور کے نیستی سے
مخلوقات کو ہستی مین لایا اور انسان ضعیف البنیان کو ہیجدہ ہزار عالم سے افضل و اکرم
بنایا اور نعت بکثرت اُس رسول مقبول کو سزاوار ہی جو سیّد المرسلین خاتم النبیّین
باعث ایجاد کائنات و سبب اطراد موجودات ہین اور جنکا نور فیض ظہور سب سے

ط راست و مستقیم کردن کاولا ۱۲ منہ

پیدا ہوا کہ شاہد اُسکی حدیث صحیح موجود ہی اَوَّلُ مَاخَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ اور اللہ تعالی ذی جنکی شان مین لَوْلَاکَ لَمَاخَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ فرمایا اور جن پر قرآن مجید و فرقان حمید نازل ہوا اور جنکا میلاد فیض ایراد وسیلہ حصول مقاصد دارین ذریعہ وصول فوائد کونین ہی سرور عالم مونس آدم - فخر جہان - شاہ شہان - بحر سخاوت - کان سعادت - شافع امت - مالک جنت - قبلہ عالم کعبہ اعظم رہبر موسیٰ - ہادی عیسیٰ - تارک دنیا - مالک عقبی - سرو خرامان - چہرہ درخشان چشمہ جاری - خاصہ باری - سیدنا و نبینا و شفیعنا و مولانا حضرت محمد مصطفے جناب احمد مجتبی صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور درود نامحدود آپ اور آپ کی آل فی کمال اور اصحاب ملائک مآب پر ہو جیو کہ جن لوگونکی فرمانبرداری اور دوستی سی جنت نصیب ہووی اور نافرمانی اور دشمنی سے دوزخ ٹھکانا ہوگا -

عَطِّرِ اللّٰهُمَّ قَبْرَهُ الْكَرِيْمَ	بِعَرْفٍ شَذِيٍّ مِّنْ صَلٰوةٍ وَّتَسْلِيْمٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ	**مخمس نعتیہ**	وَبَارِكْ عَلَيْهِ

یہ بزم بزم مولد نور الٰہ ہے
اس گھر سے تا بعرش برین ایک راہ ہے
یہ مجلس رسول فلک بارگاہ ہے
یارو چلو کہ محفل میلاد شاہ ہے

جو آگیا یہان ہمہ تن نور ہو گیا
سارے گناہ دُھل گئے مبرور ہو گیا

اس جا فلک سے بارش باران نور ہے
یہ محفل حبیب خدائے غفور ہے
رفعت سے یان کی پست بلندی طور ہے
جو کوئی اس سے دور ہی جنت سے دور ہے

کہتے ہین جسکو عرش یہی وہ مقام ہے
یہ بزم ذکر مولد خیر الانام ہے

یان آمد رسول علیہ السلام ہے
یان کا ادب کرو یہ ادب کا مقام ہے

حوران باغ خلد کا یان ازدحام ہی — جن و ملک کا ورد زبان یہ کلام ہی

اس بزم پاک مین جو کوئی دل سے آئیگا
فردوس مین مکان وہ رہنے کو پائیگا

سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین — مصطفی ما جاء الا رحمۃ للعالمین

منقول ہی کہ بزرگی مولد شریف کی حد سے زیادہ ہی جہانتک لکھی جائے بہت کم ہی اہل عرب کا دستور ہی کہ اگر کوئی نیا مکان بنائی یا شادی و غمی ہو یا کوئی اور کام ہو تو مجلس میلاد شریف ضرور کرتے ہین یہی سبب ہی کہ اُنکے کامون مین برکت ہوتی ہی اور تجارت مین نفع ہوتا ہے

عطر اللهم قبره الكريم — بعرف شذي من صلوة وتسليم

اللهم صل وسلم — **قصیدہ** — وبارك عليه

صلوات وتسليم وازكى — تحيات على من عليه الله ربي سما وصلى
بشهر ربيع قد بدا نوره الاعلى — فيا حبذا بدر بدا لك الحمى يجلى
انارت به الاكوان شرقا ومغربا — واهل السما قالوا له مرحبا اهلا
والبس ثوب النور زاد رفعة — فما مثله في خلعة الحسن يستهلى
ولما راه البدر حار لحسنه — وشاهد منه بهجة تسلب العقلا
واطفى نور الشمس من نور وجهه — فلله ما ابهى ولله ما احلى
ايا مولد المختار جددت شوقنا — الى خير مبعوث جليل حوى الفضلا
وسعد مقيما يا فتخار بمولد — لمخبر عن حسنه ابدا ابتلا
عليه صلوة الله ما هبت الصبا — وما سار حاد بالنياق الى معلى

منقول ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ اپنی خدائی کو ظاہر کروں تو سارے جہان سے پہلے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا نور مبارک پیدا کیا پس وہ نور مثل ستون کے بلند ہو کر چمکا اور اللہ پاک کو ہزار برس تک سجدہ کیا اور الحمد للہ الحمد للہ پڑھتا رہا تب حق تعالےٰ نے فرمایا اسی واسطے ہمنے تمکو پیدا کیا اور تمھارا نام محمد رکھا شروع خلقت کا تمسے کرونگا اور خاتمہ پیغمبرونکا تم پر ہوگا بعد تمھارے قیامت تک کوئی نبی نہوگا پھر حق تعالیٰ نے آپکے نور سے لوح قلم عرش کرسی چاند سورج بہشت دوزخ اور جو کچھ اسمین ہے سب پیدا کیا پھر قلم کو حکم ہوا کہ عرش پر لکھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قلم نے جسوقت یہ کلمہ لکھا اللہ تعالیٰ کے نام کی لذت مین ہزار برس تک سجدے مین بیہوش پڑا رہا پھر سر اٹھا کر عرض کیا کہ یارب محمد کون ہین جنکا نام تو نے اپنے نام کے پاس لکھوایا ہے حکم آیا ادب سے بول اے قلم ادب سے بول قسم ہے اپنی عزت وجلال کی نہین پیدا کیا ہمنے جہان کو مگر اپنے حبیب محمدؐ کے واسطے جب قلم نے یہ خطاب سنا ہیبت سے پھٹ گیا اور بلند آواز سے پکارا اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَام

غزل نعتیہ علیک یا رسول اللہ

تری ذات عالم مین آئی نہ ہوتی	تو ظاہر خدا کی خدائی نہ ہوتی
محمد کی گر ذات آئی نہ ہوتی	تو کلمے سے دل کی صفائی نہ ہوتی
محمد کی الفت جو پائی نہ ہوتی	تو دنیا مین کچھ روشنائی نہ ہوتی
محمد کی گر آشنائی نہ ہوتی	تو آسودہ ساری خدائی نہ ہوتی
جو حاجت روا آپ پیدا نہ ہوتا	دو عالم کی حاجت روائی نہ ہوتی
نبی اپنی امت پہ عاشق نہوتے	تو امت کی مشکل کشائی نہ ہوتی

نثار آل احمد پہ قربان نہوتا

تو پھر تیری ہرگز رہائی نہ ہوتی

عطر اللّٰھم قبرہ الکریم | بعرف شذی من صلوۃ وتسلیم

قصیدہ در نعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از جامی علیہ الرحمۃ

وصلی اللہ علی نورٍ کزو شد نورہا پیدا | زمین از حب او ساکن فلک در عشق او شیدا

محمد احمد و محمود وی را خالقش بستود | کزو شد بود ہر موجود ازو شد دیدہا بینا

ازو در ہر تنی ذوقی وزو در ہر دلی شوقی | ازو بر ہر زبان ذکری وزو در ہر سری سودا

دو چشم نرگسینش را کہ مازاغ البصر خوانند | دو زلف عنبرینش را کہ واللیل اذا یغشیٰ

اگر نام محمد را نیاوردی شفیع آدمؑ | نہ آدمؑ یافتی توبہ نہ نوحؑ از غرق نجّینا

نہ ایوبؑ آن شکیبائی نہ یوسفؑ آن دلارائی | نہ عیسیٰؑ آن مسیحائی نہ موسیٰؑ آن ید بیضا

ز سر سینہ اش جامی الم نشرح لک برخوان | ز معراجش چہ برخوانی کہ سبحان الذی اسریٰ

قصیدہ در نعت جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ظہورِ نورِ احمد سے ہوا کون و مکان پیدا | ملک پیدا فلک پیدا زمین پیدا زمان پیدا

کہاں عالم مین احمدؐ سا ہوا عالی مکان پیدا | ہوئی ہین جسکے باعث سے زمین و آسمان پیدا

ہوئی ظلمت نہان یکسر فروغ نورِ احمدؐ سے | ہوئی انجم عیان سارے ہوئے سب آسمان پیدا

بنایا عرش خالق نے اُن ہی کے نورِ انور سے | کیا لوح و قلم ظاہر ہوئے کروبیان پیدا

ظہورِ نورِ احمدؐ جب ہوا آدمؑ نہ تھے اُسدم | نہ تھی خلقت ہیولیٰ کی نہ تھا نام و نشان پیدا

نہ حواؑ تھین نہ گندم تھا نہ شیطان تھا نہ رضوان تھا | نہ فردوسِ برین پیدا نہ تھا باغ جنان پیدا

رسولِ پاک کی باعث شہِ لولاک کے باعث | ہوئی دونون جہان پیدا ہوئی سب انس و جان پیدا

گواہی سنگ نے دی ہے نبوت پر تری یکسر | ہوئی اعجاز سے تیری زبانِ بے زبان پیدا

کہان تھا عالمِ باقی کہان تھا عالمِ فانی	طفیلِ سرورِ عالم ہوئی دونون جہان پیدا
سلّموا یا قوم بل صلّوا علی الصدر الامین	مصطفیٰ ما جاء الا رحمة للعالمین

معارج النبوة اور روضة الاحباب مین لکھا ہی کہ وہ نور مبترک بارھوین تاریخ جمادی الاخری شب جمعہ کو عبد اللہ آپکے پدر بزرگوار سی منتقل ہوکر حضرت آمنہ رضہ کو تفویض ہوا روایت ہے کہ جس رات کو نور محمدی صلے اللہ علیہ وسلم رحم آمنہ رضہ مین آیا صبح کو تمام بُت روے زمین کے گر پڑی اور تختِ شیاطین اوندھی ہوگئی ساری گھر دنیا کی روشن اور منور ہوئی نور توحید نے عالم کو گھیر لیا زنان قریش سے دو سو عورتین اس حسد سے مر گئین کہ یہ دولتِ ابدی وسعادتِ سرمدی آمنہ خاتون کو ملی ابلیس چالیس دن رات جبل ابو قبیس پر بحالتِ خراب مبتلای عذاب ہوکر واصیبتاہ واویلاہ کرتا رہا لات و منات پامال اور ساری شیاطین خراب حال ہوئی اُس رات کو وحوش وطیور آپس مین نغمہ سنج نزدیک و دور تھی دریا کی جانور بولنے لگے کہ آج کی رات گوہر نور محمدیؐ نے صدف رحم آمنہ مین قرار پکڑا جتنے بی زبان تھی اُنکو زبان ملی اور سب نے ایک دوسرے کو بشارت دی - کتاب روضة الاحباب مین لکھا ہی کہ آمنہ خاتون کے حاملہ ہونی سے پہلے اہل قریش بلاے قحط سالی مین مبتلا تھے چنانچہ درخت باغون کے خشک اور سارے چارپائے دُبلے ہوگئے تھے جس وقت آپ کی والدہ ماجدہ حاملہ ہوئین خوب پانی برسا یہانتک کہ درخت خشک شاداب اور باغ خزان دیدہ سرسبز وسیراب ہوے حق تعالے نے حضرتؐ کے قدم کی برکت سے قحطِ عظیم دور فرمایا اور اہل قریش کو خوش ومسرور کیا قصیدہ

چمن مین خبر گرم اک گل کی ہے	خبر آمد سیّد کل کی ہے
یہ شہرہ ہے اور گرم ہی یہ خبر	کہ تشریف لاتے ہین خیر البشر
زمین پر یہ شہرہ ہوا دور دور	کہ اب رونق افروز ہونگے حضور

لگا کرنے چھڑکاؤ ابرِ بہار کہ دب جائے عالم کا گرد و غبار
لگی دینے جاروب بادِ صبا بساطِ چمن کو مصفّا کیا
زمین پر جو سبزہ اُگا جا بجا بچھا فرش گُل مخملِ سبز کا
تھی سبزی میں شبنم کے قطرے پڑے زمرّد میں ہوں جیسے موتی جڑے
وہ خوشرنگ پھولوں کا تختہ کھلا دیا تخت گویا مرصع بچھا
ہلاتی تھی جب شاخ گُل کو ہوا نکلتی تھی اک مورچھل کی ادا
کریں اہل دربار جیسے قیام کھڑے تھے درخت اپنے اپنے مقام
برسنے لگی ٹھنڈی ٹھنڈی پھوار لگی دل کو لہرانے بادِ بہار
ہزارا لگا ابر کا چھوٹنے درختوں میں شاخیں لگیں پھوٹنے
ہوئیں سبز گلشن کی سب کیاریاں لگیں ہونے بوٹوں پہ گلکاریاں
ہوا زیبِ بُرجِ حمل آفتاب وہ دن آئے کھلتا ہی جنمیں گلاب
وہ رونق ہوئی ہر طرف جلوہ گر بہشت آگئی گویا زمین پر اُتر
کھڑے تھے یہ سوسن بسورِ جگر یہ بولے زبانِ حال کی کھول کر
کہ یا شاہِ کونین جلد آئیے جمال اپنا عالم کو دکھلائیے
طبق نور کا بھر کے شمس و قمر لیے دوڑے پھرتے تھے افلاک پر

ستاروں نے دیں کھول آنکھیں تمام
کہ دیکھینگے ہم روئے خیر الانام

سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین | مصطفی ما جاء الا رحمة للعالمین

روایت ہے کہ آمنہ آپ کی والدہ ماجدہ فرماتی ہین کہ جسوقت مین حاملہ ہوئی تو کچھ بوجھ مجکو مثل اور

عورتون کے نہ معلوم ہوا اور نہ کچھ علامت مجھپر ظاہر ہوئی جب چھ مہینے مدت حمل کو گذر گئے درمیان خواب اور بیداری کے کوئی شخص مجھسے کہتا تھا کہ تو حاملہ ہوئی سید الانبیا سند الاصفیا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے آمنہؓ فرماتی ہین کہ اُسی روز سے مجھکو یقین ہوا کہ مین حاملہ ہون اور جب وقت ولادت قریب ہوا وہی شخص آیا اور مجھسے کہا کہ تو کہہ اُعِیذُہٗ بِالصَّمَدِ الْوَاحِدِ مِنْ شَرِّ کُلِّ حَاسِدٍ یعنے پناہ پکڑتی ہون اور سونپتی ہون مین اُسی خدا کو ہر دشمن کی بُرائی سے اور کہا اُس شخص نے کہ محمدؐ نام رکھیو اور توریت اور انجیل مین اُنکا نام احمدؐ ہے مسدس

دُرِّ یتیم نام محمدؐ کا میم ہے	اور حے لوائے حمد ہے حکمِ حکیم ہے
پھر بحرِ معرفت کا یہی خضر میم ہے	دہشت سے دال کی دلِ کافر دو نیم ہے

ہر حرف اسمِ پاک کا دُرِّ یتیم ہے
نامِ محمدیؐ سے خدا ہی علیم ہے

یہ میم مومنو تمھین مشکل کشا ہوئی	حے سے کسی کو حلم کسی کو حیا ہوئی
پھر میم ثانی مجرمون کو رہنما ہوئی	اور دال دردمندونکے دل کی دوا ہوئی

ہر حرف اسمِ پاک کا دُرِّ یتیم ہے
نامِ محمدیؐ سے خدا ہی علیم ہے

اس میم کی قسم دمِ عیسیٰؑ نے کھائی ہے	حے حافظِ قرآن ہے حکمِ الٰہی ہے
اس میم کی چمک یدِ بیضا مین آئی ہے	اور دال سے مراد ہر اک دل نے پائی ہے

ہر حرف اسمِ پاک کا دُرِّ یتیم ہے
نامِ محمدیؐ سے خدا ہی علیم ہے

مصطفیٰ ما جاء الا رحمۃ للعالمین	سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین

راوی لکھتا ہی کہ جب آمنہ کو درد زہ معلوم ہوا تنہائی سی گھبراکر جناب الٰہی مین رجوع کی اور کہنی لگین کہ کاش بیٹیان عبدمناف کی اسوقت میرے پاس ہوتین اتنے مین کیا دیکھتی ہین کہ کچھ عورتین خوبصورت جنکے گال برنگ گل اور گیسو مانند سنبل تھے اسقدر حاضر ہوئین کہ سارا گھر بھر گیا اور وہ عورتین کہتی تھین کہ ہم حوران خلد برین ہین خدا تعالی نی ہمکو بہشت سے تمہاری خدمتگاری کی واسطے بھیجا ہی اور عثمان بن ابی العاص اپنی ماں سے روایت کرتے ہین کہ مین تولد کے وقت آمنہ رضکے پاس حاضر تھی کیا دیکھتی ہون کہ تارے آسمان کے زمین کی طرف جھکے آتے ہین اور اسقدر نزدیک ہوگئے تھے کہ مین جانتی تھی کہ میری سرپر گر پڑینگے اور یہ حال تارون کا اُس ماہ برج دلبری کی شوق دیدار مین تھا آمنہ رض کہتی ہین کہ بعد اُسکے ایک آواز دہشت ناک میرے کان مین آئی کہ جسکو سُنکر مَین بہت گھبرائی اور خوف معلوم ہوا ناگہان ایک مرغ سفید نے اپنی بازو میری سینے پر ملے کہ وہ خوف وخطر مجھسے دور ہوا مگر تشنگی معلوم ہوئی کسی شخص نے ایک پیالہ شربت کا جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا تھا میرے ہاتھ مین دیا اور مبالغہ کیا کہ خوب آسودہ ہوکر پیجیے مَین نے خوب سیر ہوکر پیا بعد اسکے مَین نے سُنا کہ وہی جوان کہتا ہی اظھر یا سیّد المرسلین اظھر یا سیّد العالمین اظھر یا خاتم النَّبِیّین اظھر یا رحمۃ للعالمین اظھر یا نبیّ اللّٰہ اظھر یا رسول اللّٰہ اظھر یا خیر خلق اللّٰہ اظھر یا نورٌ من نور اللّٰہ بسم اللّٰہ یا محمّد بن عبد اللّٰہ فظھر محمّد رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ واٰلہ وسلّم کالبدر المنیر یس طاہر ہوے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم چودھوین رات کے چاند کی طرح روشن ہزارون جاہ وجلال سے بعد چھ ہزار سات سو پچاس برس زمانہ آدم علیہ السلام سے سیّد کونین

سلطانِ دارین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے دولت سرائے اقبال مین

ظہورِ اجلال فرمایا۔ بیت

اُٹھو وقت تعظیمِ احمدؐ ہے یہ | بیانِ ظہورِ محمدؐ ہے یہ

ابیات درشانِ تولّد

تولد ہوئے سیّد المرسلین | تولّد ہوئے شاہِ دنیا و دین
تولد ہوئے شافعِ عاصیان | تولد ہوئے فخرِ کون و مکان
تولد ہوئے نورِ ذاتِ احد | تولد ہوئے مرجعِ چار حد
تولد ہوئے تکیۂ بے کسان | تولد ہوئے ہادیِ انس و جان
تولد ہوئے آفتابِ عرب | تولد ہوئے رحمتِ خاصِ رب
تولد ہوئے قبلۂ عرشیان | تولد ہوئے کعبۂ فرشیان
تولد ہوئے پیشوائے امم | تولد ہوئے رہنمائے امم
تولد ہوئے شاہِ والا مقام | علیہ الصلوٰۃ و علیہ السلام

ابیات

شاہ دو عالم کہ ہوئے پیدا صلے اللہ علیہ وسلم | مظہرِ شانِ ربِّ تعالیٰ صلے اللہ علیہ وسلم
مہرِ قدم نے نور دکھایا ذاتِ نبی مطلع ٹھہرایا | کر دیا روشن عالم سارا صلے اللہ علیہ وسلم
حق کی تجلی جو کوئی چاہے دربارِ نبی کی نہین حاجت | دیکھے وہ دیدار نبی کا صلے اللہ علیہ وسلم
آدم ستی تلک عیسےٰ مریم سارے نبی تھے اُنکے طالب | سب نے ڈھونڈا ہمنے پایا صلے اللہ علیہ وسلم

غزل

خاتمِ پیغمبران پیدا ہوئے | افتخارِ انس و جان پیدا ہوئے

وہ ہوئے پیدا کہ جنکے واسطے	سب زمین و آسمان پیدا ہوئے
جنکے آنے کی خبر عیسیٰؑ نے دی	وہ نبی باعزّ و شان پیدا ہوئے
تشنہ لب موسیٰؑ تھے جنکی بات کے	وہ لبِ کوثر نشان پیدا ہوئے
اولین و آخرین کے پیشوا	مقتدائے مرسلان پیدا ہوئے
کیون نہو افلاک پر نازان زمین	مرجعِ قدوسیان پیدا ہوئے
ہے محمدؐ اور احمدؐ جن کا نام	وہ شفیعِ عاصیان پیدا ہوئے
اُمت آخر زمان کے واسطے	موجبِ امن و امان پیدا ہوئے
اہلِ ایمان ہین بہم گرم نوید	قاسمِ خلد و جنان پیدا ہوئے

سلام

یا نبی سلام علیک + یا رسول سلام علیک	یا حبیب سلام علیک + صلوات اللہ علیک
سیّدِ عالم محمدؐ قبلۂ اعظم محمدؐ	نوحؑ کے ہمدم محمدؐ صلوات اللہ علیک
ہاشمی تیرا نسب ہے ابطحی تیرا لقب ہے	تو ہی ہان فخرِ عرب ہے صلوات اللہ علیک
تمکو ہو رفعت مبارک تمکو ہو حشمت مبارک	تمکو ہو اُمت مبارک صلوات اللہ علیک
صاحبِ انّا فتحنا کنتُ کنزاً کا خزینہ	تو ہی ہے شاہِ مدینہ صلوات اللہ علیک
تو ہی ہے رہبر ہمارا سب کو ہے تیرا سہارا	رحم کر سب پر خدارا صلوات اللہ علیک
رحم کر اے بندہ پرور رہتا ہے یہ سخت مضطر	اس پہ تو اپنا کرم کر صلوات اللہ علیک
بَلَغَ العُلےٰ بِکَمَالِہٖ + کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ	حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ + صَلُّوا عَلَیہِ وَ اٰلِہٖ
السلام اے اوّلِ خلقِ جہان	السلام اے آخرِ کون و مکان
السّلام اے اولین اولین	السّلام اے آخرین آخرین

السلام اے شافع روزِ جزا
السلام اے حاشر خلقِ خدا

السلام ای سرورِ دنیا و دین
السلام اے رحمۃ للعالمین

السلام ای دستگیرِ بیکسان
السلام ای چارۂ دردِ نہان

السلام ای آفتابِ داد و دین
السلام ای انتخابِ اولین

السلام ای قبلہ گاہِ اہلِ دین
السلام ای بادشاہِ مرسلین

السلام ای بودِ آدمؑ را سبب
السلام ای خلقِ عالم را سبب

السلام ای شاہِ عظمت السلام
السلام ای ماہ رفعت السلام

السلام ای گوہرِ تاجِ قبول
السلام ای زیبِ معراجِ قبول

السلام ای پیشوائے انبیا
السلام ای مقتدائے اولیا

السلام ای باعثِ ایجادِ خلق
السلام ای موجبِ ایجادِ خلق

السلام ای زبدۂ اربابِ علم
السلام ای قدوۂ اصحابِ علم

السلام اے مظہرِ انوارِ حق
السلام ای مصدرِ اسرارِ حق

السلام ای شاہِ شاہان السلام
السلام ای جانِ جانان السلام

السلام ای انبیا کے مقتدا
السلام ای اولیا کے پیشوا

السلام ای غمزدونکے دستگیر
السلام ای ہادیِ روشن ضمیر

السلام ای دردِ دل کی چارہ ساز
السلام ای خواجۂ بیکس نواز

السلام ای دو جہانکے بادشاہ
مجھ غریب خستہ پر بھی کر نگاہ

سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین
مصطفےٰ ماجاء الا رحمۃ للعالمین

یا نبی مرحوم رحمان یا رسول مقبولِ سبحان
یا حبیب محبوب فی شان صلوات اللہ علیک

بنورِ تو رب پاک ذات ہویدا کردہ مخلوقات	شاہد این صدہا دلیلات صلوات اللہ علیک
یا خلیلِ جلیل توئی یا مہبطِ جبرئیل توئی	یا شفیع روزِ ذلیل توئی صلوات اللہ علیک
ای مہر چرخ سخاوت ای دُرِ کانِ شرافت	ای گلِ باغِ رسالت صلوات اللہ علیک
اشرف المخلوق انسان از ہمہ تو شاہِ شاہان	نور و برہانِ دو جہان صلوات اللہ علیک
بتو گشتہ فخر آدمؑ ذکرِ تو از ہمہ بکرم	مثلِ تو کدام بعالم صلوات اللہ علیک
زُبدۂ اولادِ آدمؑ میوۂ بوستانِ ہاشم	صاحبِ مکّہ و زمزم صلوات اللہ علیک
چشمۂ احسان محمدؐ مشعلِ ایمانِ محمدؐ	خیر دو جہان محمدؐ صلوات اللہ علیک
صاحبِ مُہرِ نبوت بر عالم فیض و رحمت	از تو امید شفاعت صلوات اللہ علیک
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ ؛ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ	حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ ؛ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

ھذا المحل للقیام

یَقْرَءُوْنَ ھٰذِہِ الْقَصِیْدَۃَ فِیْ حَالَۃِ الْقِیَامِ

یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْكَ	یَا رَسُوْلْ سَلَامٌ عَلَیْكَ
یَا حَبِیْبْ سَلَامٌ عَلَیْكَ	صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْكَ
نورِ حق سے نورِ احمد سب سے بہتر سب سے امجد	ہو درود اُن پر حق کی بیحد صلوات اللہ علیک
اَشْرَقَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا	وَاخْتَفَتْ مِنْہُ الْبُدُوْرُ
مِثْلَ حُسْنِكَ مَا رَاَیْنَا	قَطُّ یَا وَجْہَ السُّرُوْرِ
یا محمد نام پیارا عرش پر ہے حق نے پکارا	سچا پیغمبر ہے ہمارا صلوات اللہ علیک
اَنْتَ شَمْسٌ اَنْتَ بَدْرٌ	اَنْتَ نُوْرٌ فَوْقَ نُوْرٍ
اَنْتَ اِکْسِیْرٌ وَّ غَالِیْ	اَنْتَ مِصْبَاحُ الصُّدُوْرِ

دو جہاں کی تمکو شاہی اُسپر ہی حق کی گواہی ۔۔۔ سب خدائی بادشاہی صلوات اللہ علیک

یَا حَبِیبِی یَا مُحَمَّدْ ۔۔۔ یَا عَرُوسَ الْخَافِقَیْنِ
یَا مُؤَیَّدْ یَا مُمَجَّدْ ۔۔۔ یَا اِمَامَ الْقِبْلَتَیْنِ

جبکہ آدمؑ کی جبین پر تھا تمھارا نور انور ۔۔۔ رحمت حق ہو مقرر صلوات اللہ علیک

مَنْ یَرَیٰ وَجْهَكَ یَسْعَدْ ۔۔۔ یَا کَرِیمَ الْوَالِدَیْنِ
حَوْضُكَ الصَّافِی الْمُبَرَّدْ ۔۔۔ وِرْدُنَا یَوْمَ النُّشُورِ

باغ ابراہیمؑ کی ہو گل ہیں ملائک جسکی بلبل ۔۔۔ جمع اسباب توکل صلوات اللہ علیک

مَا رَأَیْنَا الْعِیسَ حَنَّتْ ۔۔۔ بِالسُّرَیٰ اِلَّا اِلَیْكَ
وَالْغَمَامَةُ لَكَ اَظَلَّتْ ۔۔۔ وَالْمَلَا صَلَّیٰ عَلَیْكَ

خوش وسیلہ ہمکو دائم ذات احمدؐ کا ہی قائم ۔۔۔ اعتقاد ایسا ہی محکم صلوات اللہ علیک

وَاَتَاكَ الْعُودُ یَبْکِی ۔۔۔ وَتَذَلَّلْ بَیْنَ یَدَیْكَ
وَاسْتَجَارَتْ یَا حَبِیبِی ۔۔۔ عِنْدَكَ الظَّبْیُ النَّفُورُ

تم تو ہو مختار دو عالم تم خلیق خلق اعظم ۔۔۔ تم ہو محبوب مکرم صلوات اللہ علیک

عِنْدَ مَا شَدُّوا الْمَحَامِلْ ۔۔۔ وَتَنَادَوْا لِلرَّحِیلِ
جِئْتُهُمْ وَالدَّمْعُ سَائِلْ ۔۔۔ قُلْتُ قِفْ لِی یَا دَلِیلُ

یا نبی حق کے دُلارے سارے عالم کے پیارے ۔۔۔ عاشق تم پہ جان نثارے صلوات اللہ علیک

اَنْشَأَ حُمِّلْكُمْ رَسَائِلْ ۔۔۔ حَشْوُهَا الشَّوْقُ حَزِینْ
نَحْوَهَا تِیكَ الْمَنَازِلْ ۔۔۔ بِالْعَشَایَا وَالْبُكُورِ

تمسے التجا ہی میری کیجیو نہ کچھ اب دیری ۔۔۔ حشر میں ہمکو بچانا صلوات اللہ علیک

وَصَلٰوةُ اللهِ عَلٰى اَحْمَدَ   عِدَّةَ اَحْرُفِ السُّطُوْرِ
اَحْمَدُ الْهَادِىْ مُحَمَّدُ   صَاحِبُ الْوَجْهِ النَّوِيْرِ
رَبِّ سَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ   مَرْحَبَا مَرْحَبَا رَسُوْلَ اللهِ

قصیدہ

اَلصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ وَالسَّلَامُ عَلَى الرَّسُوْلِ   اَلشَّفِيْعِ الْاَبْطَحِيِّ وَمُحَمَّدٍ عَرَبِيْ
خَيْرُ مَنْ وَّطِئَ الثَّرٰى الْمُشَفَّعُ فِى الْوَرٰى   مَنْ بِهٖ حَلَّتْ عُرٰى كُلِّ عَبْدٍ مُّذْنِبِ
مَا لَهٗ مِنْ مُّشْبِهٍ فَاِذَا اُمَّتُهٗ بِهٖ   مَنْ يَّمُتْ فِيْ حُبِّهٖ نَالَ كُلَّ الْمَطْلَبِ
اَنَا مَفْتُوْنٌ بِهٖ طَامِعٌ فِيْ قُرْبِهٖ   رَبِّ عَجِّلْ لِّيْ بِهٖ عَلٰى يَصْفُوْ مَشْرَبِ
كَمْ شَفَا مِنْ اَسْقَمٍ كَمْ جَلَا مِنْ اَظْلَمٍ   كَمْ لَهٗ مِنَ النِّعَمِ لِلْفَطِيْنِ وَالْغَبِيْ
كَمْ لَهٗ مِنْ مَّكْرُمَاتٍ كَمْ عَطَايَا وَافِرَاتٍ   كَمْ رَوَتْ عَنْهُ الثِّقَاتُ كُلَّ عِلْمٍ وَّاجِبِ
نِعْمَ ذَاكَ الْمُصْطَفٰى ذُو الْمُرُوَّةِ وَالْوَفَا   فَضْلُ اَحْمَدَ مَا خَفٰى شَرْقِهَا وَالْمَغْرِبِ
كَمْ بِهٖ مِنْ مُّوْلَعٍ غَارِقٍ فِى الْاَدْمُعِ   عَقْلُهٗ لَمَّا دُعِيَ فِيْ مَحَبَّتِهٖ سُبِيْ
يَا رَسُوْلَ اللهِ يَا خَيْرَ كُلِّ الْاَنْبِيَآءِ   نَجِّنَا مِنْ هَاوِيَهْ يَا زَكِيَّ الْمَنْصِبِ
حُبُّهٗ يَجْلُو الصَّدَا وَيَدُلُّ عَلَى الْهُدٰى   فَلَهٗ رُوْحِيْ فِدَا اَنْتُمَا اُمِّيْ وَاَبِيْ
اَلنَّبِيُّ يَا مَنْ حَضَرَ اَلنَّبِيُّ خَيْرُ الْبَشَرِ   مَنْ دَنَا لَهُ الْقَمَرُ وَنَزَلَ سَلِّمْ عَلَيْهِ
اَلنَّبِيُّ يَا مُسْلِمِيْنَ اِعْلَمُوْا عِلْمَ الْيَقِيْنِ   اِنَّ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَفْرَضَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ
اَلنَّبِيُّ ذَاكَ الْمَلِيْحُ قَوْلُهٗ قَوْلٌ صَحِيْحٌ   وَالْقُرْاٰنُ شَيْءٌ مَّلِيْحٌ اَلَّذِيْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ
اَلنَّبِيُّ ذَاكَ الْعَرُوْسِ ذِكْرُهٗ يُحْيِي النُّفُوْسَ   اَلنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسُ اَسْلَمُوْا عَلٰى يَدَيْهِ
وَعَلٰى عَلَمِ الْهُدٰى اَحْمَدَ مُغْنِي الْعِدَا   جُدْ بِتَسْلِيْمٍ اَبَدًا لِلنَّبِيِّ الْيَثْرِبِيْ

فَعَلَيْهِ فَسَلِّمَا مَامَنْ غُصْنٌ فِي الْحِمَا — اَوْ بَدَا بَدْرُ السَّمَاءِ فِي بَهِيمِ الْغَيْهَبِ

اَلْحُسَيْنُ ثُمَّ الْحَسَنُ لِلنَّبِيِّ قُرَّةُ الْعَيْنِ — نُورُهُمْ كَالشَّمْعَتَيْنِ جَدُّهُمْ صَلُّوا عَلَيْهِ

كُلُّكُمْ صَلُّوا عَلَيْهِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ — وَيَنَالُ الْبَرَكَاتِ كُلُّ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

عَطِّرِ اللّٰهُمَّ قَبْرَهُ الْكَرِيمَ — بِعَرْفٍ شَذِيٍّ مِّنْ صَلٰوةٍ وَّتَسْلِيمٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ

مناجات

چارہ ساز بیکسان بیکس ہون مین — آرزومند در اقدس ہون مین

رحم کر رحم اے کریم بیکسان — چھوڑکر یہ آستان جاؤن کہان

ہون پیاسا شربت دیدار کا — تجھ سوا ہے کون مجھ بیمار کا

گو برا ہون یا بھلا جیسا ہون مین — سگ تری ہی در کا کہلاتا ہون مین

فکر رہتی ہی مجھے یہ روز و شب — روز محشر ہونگے جبدم سب طلب

کون پوچھے گا مجھے سرکار مین — ہاتھ خالی مین چلا دربار مین

ہاتھ خالی اسطرف جاتا ہون مین — اور تہیدستی سی شرماتا ہون مین

عابدونکے ساتھ کیونکر جاؤن مین — روسیہ ہون منھ کسے دکھلاؤن مین

باپ بیٹے کا نہ بیٹا باپ کا — آسرا واں ہے تو بیشک آپ کا

دستگیرا دستگیری کیجیے — آبرو میری وہان رکھ لیجیے

سخت مشکل ہی کہ وقت جانکنی — ہوتی ہے شیطان کو فکر رہزنی

باپ بیٹا بھائی کام آتا نہین — ساتھ بیکس کے کوئی جاتا نہین

ایسی مشکل مین خبر لیجے مری — سید عالم مدد کیجے مری

جب تباہی مین پڑی میرا جہاز
مشکل آسان کیجیے بندہ نواز

اُس گھڑی رحم آپ کا درکار ہی
گر کرم کیجیے تو بیڑا پار ہے

جسدم آئین قبر مین منکر نکیر
دستگیری کیجیے یا دستگیر

شکل اُنکی دیکھکر مضطر نہون
وہ جمال دلربا پہچان لون

دولت دیدار جسدم پاؤنمین
قبر مین اُٹھکر فدا ہو جاؤن مین

نام نامی پر ہو حسن اختتام
خاتمہ ہے نام اُسکا والسلام

قصیدہ در نعت جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صد مرحبا صلِّ علی نور الہدیٰ فخر زمن
شاہنشہ ارض و سما محبوب ربّ ذوالمنن

سرور ریاض اصطفا شمشاد باغ ارتضا
بیخ نہال اجتبا اصل فروع پنجتن

تجھسے زمین و آسمان پائی فروغ جاودان
توہی ثبات دوجہان فخر زمین عزّ زمن

شمع شبستان امان مصباح ایوان جنان
آرائش فرش زمین پیرایۂ سقف زمن

روح تو نور اولین جسم تو ختم مرسلین
ای حامی روز پسین وی دافع رنج و محن

ای عارج عرش برین وی مہبط روح الامین
مخدوم جملہ مرسلین مقبول ربّ ذوالمنن

شان عرب از روی تو لطف عجم از بوے تو
رشک ختن گیسوی تو لعل لبت فخر یمن

گشتہ مطیعت روم و ری قربانت کسریٰ و کَی
از گامت ای فرخندہ پی شد دار فانی چون چمن

مقدم سے تیری بیگمان روشن ہوا سارا جہان
گرچہ بظاہر ہی یہان مُلک عرب تیرا وطن

یا مظہر صدق و صفا یا مصدر جود و سخا
یا معدن علم و حیا یا مخزن خلق حسن

یا شافع روز جزا یا کاشف سرّ خدا
یا باعث ارض و سما یا مرجع اہل زمن

غزل

کانِ عرفان جانِ احسان دُرِّ دُرجِ اصطفا | تختِ رفعت بختِ دولت مهرِ برجِ اجتبا

شاهِ عالم ماهِ اعظم نورِ انوارِ قدم | سرِّ الهی ابرِ اسخیٰ شمعِ جمعِ انبیا

بدرِ ایمان صدرِ احسان صاحبِ فضل و کرم | روحِ رحمت روحِ راحت نوحِ فُلکِ ابتدا

آیهٔ حق فیضِ مطلق پیشوای انس و جان | خَلق پرور خُلق گستر شافعِ روزِ جزا

شاهِ اسریٰ ماهِ طٰهٰ آفتابِ چرخِ قرب | عیش منزل عشق حاصل محفل آرای دنا

نورِ رحمان شورِ یزدان راحتِ روحِ جهان | شانِ شوکت آنِ رفعت منبعِ جود و سخا

شمسِ رافت مهرِ رحمت نیّرِ برجِ شرف | نجمِ عرفان رجمِ شیطان دافعِ شرک و بلا

قصیده تضمین دعای مستجاب

اَلصَّلٰوةُ عَلَی النَّبِیِّ وَالسَّلَامُ عَلَی الرَّسُوْلِ | اَلشَّفِیْعُ الْاَبْطَحِیْ وَمُحَمَّدٌ عَرَبِیْ

یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ یَا رَافِعَ السَّمَاءِ | یَا دَافِعَ الْبَلَاءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یَا کَاشِفَ الْکُرُوْبِ یَا غَافِرَ الذُّنُوْبِ | یَا سَاتِرَ الْعُیُوْبِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یَا دَائِمَ الْبَقَاءِ یَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ | یَا جَامِعَ الثَّنَاءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یَا ثَابِتَ الصِّفَاتِ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ | یَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یَا خَالِقَ الْجِنَانِ یَا خَالِقَ الزَّمَانِ | یَا مَالِکَ الْعِنَانِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یَا خَالِقَ الصَّبَاحِ یَا فَاتِحَ النَّجَاحِ | یَا مُرْسِلَ الرِّیَاحِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یَا هَادِیَ الرَّشَادِ یَا مُلْهِمَ السَّدَادِ | یَا رَازِقَ الْعِبَادِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یَا مَنْ بِهٖ اَعُوْذُ یَا مَنْ بِهٖ اَلُوْذُ | مَنْ حُکْمُهٗ نُفُوْذٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یَا مُطْلِقَ الْاَسِیْرِ یَا جَابِرَ الْکَسِیْرِ | یَا مُغْنِیَ الْفَقِیْرِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یَا مَنْ بِکُلٍّ مُحِیْطٌ مَنْ مُلْکُهٗ بَسِیْطٌ | مَنْ حُکْمُهٗ قَسِیْطٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یا ربِّ ذو الجلالِ ذو العزِ و الکمالِ — ذو المجدِ و المنالِ صلِّ علیٰ محمدٍ
اشوف مسکین غریب و ارزق رحیم النصیب — انت المولیٰ یا حبیب صلِّ علیٰ محمدٍ
یا ربِّ صلِّ و سلّم دائماً ابداً — علیٰ نبیک خیر الخلق کلّهم

قصیدہ در نعت جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

بحمد اللہ می نازم کہ بر نورش شرف دارم — چو نورِ خالقِ عالم ظہور آورد از آدم
حبیبِ خالقِ عالم محمد مرسلِ اعظم — فدای نامِ او سازم دل و دیدہ تن و جانم
بہر دم یادِ روی تو مرا نقشی ست در باطن — کجا بودہ سلیمان را باین نقش و نگین خاتم
براقِ برق رفتارش گذشت از گنبدِ گردون — شبی چون کرد آہنگ وصالِ خالقِ عالم
بہ سدرہ ماند جبریلؑ و بگفتہ یا رسول اللہ — ازین جا گر روم بالا بسوزد این پر و بالم
فروغ دو جہان پیشِ جمالش یک شرر باشد — مثالش از کجا آرم کہ ہمتایش نمیدانم

اشعار

سیدِ پاک مہ لقا میری طرف کو دیکھنا — اچھے حبیبِ کبریا میری طرف کو دیکھنا
مین وہ حقیر و زار ہون سب کی نظر مین خوار ہون — بہر شہیدِ کربلا میری طرف کو دیکھنا
کچھ نہ کیا نہ کر چلا عمر کو مفت کھو دیا — حشر مین ہی یہ التجا میری طرف کو دیکھنا
رہتا ہون زار اور ذلیل دردِ گناہ سی علیل — تیری ہی ہاتھ ہی شفا میری طرف کو دیکھنا
وہ جو رفیق آوینگے خاک مین ڈال جاوینگے — تو ہی مجھے بچاویگا میری طرف کو دیکھنا
قبر کی کالی رات ہی وان نہ کسی کا ساتھ ہی — تیرا ہی وان یہ آسرا میری طرف کو دیکھنا
سخت ہی وقت نزع کا جس سے کہ جی ہی کانپتا — ایسے مقام مین شہا میری طرف کو دیکھنا

غزل

نظارہ ٹھہرتا نہین چہرے پہ نظر بھی — آئینہ بھی حیران ہی سورج بھی قمر بھی
ای ماہِ عرب دیکھکے تیری لب و دندان — شرمندہ ہوا لعل بھی مرجان بھی گہر بھی
کیا شانِ خدائی تری صورت سے عیان ہی — ہین شیفتہ حورین بھی ملائک بھی بشر بھی
جیسا کہ بنانا ترا خالق کو تھا منظور — رخسار بھی ویسا ہی دیا قد بھی کمر بھی
جب سے کہ مدینے مین تجلی تری پھیلی — ہر گھر بھی منور ہوا دیوار بھی در بھی
کعبہ بھی ہی اب تک تری خوشبو سی معطر — مکے کا ہر اک کوچہ بھی پتھر بھی شجر بھی
گلزار مین تیری نگہِ فضل و کرم سے — گل بھی تر و تازہ ہوا غنچہ بھی ثمر بھی
ای بادشہِ ہر دو سرا نام سے تیرے — دل بھی مرا معمور ہوا جان بھی جگر بھی
رحمت کے لیے بھیجا ہی اللہ نے تمکو — اے رحمتِ عالم نظرِ رحم ادھر بھی

غزل

یا لیتَ صبا بمدینۃٍ اک بار ادھر بھی آجانا — پیاری ہی تیم محمد کی کچھ سُدھ ہمین بھی سُنا جانا
الْعمر مضت فی دارِ سفر نہوا مری آہ مین کچھ بھی اثر — نہ تو دیکھا نظر سے تجھے جی بھر نہ ترا کچھ ذکر سُنا جانا
تو بملکِ عرب بکمالِ طرب من زار ہند بہ شور و شغب — کرون تجکو خبر کیونکر مین اب نہ ترا آنا نہ مرا جانا
مجھسے نہوا کوئی نیک عمل کل عملی شر و زلل — ہی عقدہ مرا الّا لاینحل مری اُلجھی تم ہی سُلجھا جانا
بگذشت زفکرِ مکین و مکان شدہ بیخود و بیسر و بیسامان — گیا بھول نشاط و عیشِ جہان تری عشق کا جسنے مزا جانا
لولاک لما جو خدا نی کہا تری شان ہے بیشک حق ہے بجا — کرے کون ثنا تری غیرِ خدا تجھے کسنے خدا کی سوا جانا
تم عرش پہ جا کی خدا سے ملو جو ملک سے نہو وہ کام کرو — تم عالمِ علمِ لدنّی ہو کچھ تمسے نہین ہی چھپا جانا

رب سلم علی رسول اللہ — مرحبا مرحبا رسول اللہ

قصیدہ

صلی علیک اللہ یا عدنانی
الحمد للہ الذی اعطانی
حتی راہ بالغ البنیانی
قد ساد فی المھد علی الغلمانی
احمد و مکتوب علی الجنان
احمد ھم فی السر والبرھان
یاربنا بالمصطفی عدنان

یا مصطفی یا صفوۃ الرحمانی
ھذا الغلام الطیب الاردانی
انت الذی سمیت فی القرآن
اعیذہ بالبیت ذی الارکان
صلی علیک اللہ فی الاحیان
حقا علی الاسلام والایمان
اغفر ذنوبی ثم اصلح شانی

عطر اللھم قبرہ الکریم
بعرف شذی من صلوۃ وتسلیم

اللھم صل وسلم وبارک علیہ

غزل شمس تبریزی

یا رسول اللہ حبیب خالق یکتا توئی
برگزیدہ ذو الجلال پاک بی ہمتا توئی
نازنین حضرت حق صدر بدر کائنات
نور چشم انبیا چشم و چراغ ما توئی
در شب معراج بودی جبرئیل اندر رکاب
پا نہادہ بر سر گنبد خضرا توئی
یا رسول اللہ تو دانی امتانت عاجزاند
عاجزان را رہنمائی جملہ را ماوی توئی
عم زادہ شاہ مردان حضرت شیر خدا
فخر فرزند بنی آدم صفی اللہ توئی
شمس تبریزی چہ داند نعت پیغمبر زبر
مصطفی و مجتبی و سید اعلی توئی

قصیدہ

شمس الضحی محمد بدر الدجی محمد
نور الھدی محمد صلوا علی محمد
طہ لقب محمد اعلی نسب محمد
فخر عرب محمد صلوا علی محمد

کہف الامم محمدؐ شاہِ حرم محمدؐ	بحرِ کرم محمدؐ صلّوا علی محمدؐ
گنجِ صفا محمدؐ گنجِ وفا محمدؐ	کانِ حیا محمدؐ صلّوا علی محمدؐ
لطفِ خدا محمدؐ صدرِ العلی محمدؐ	خیر الوریٰ محمدؐ صلّوا علی محمدؐ
بحرِ عطا محمدؐ نورِ خدا محمدؐ	ابرِ سخا محمدؐ صلّوا علی محمدؐ
محبوبِ رب محمدؐ ماہِ طرب محمدؐ	شاہِ عرب محمدؐ صلّوا علی محمدؐ
روحِ روان محمدؐ جانِ جہان محمدؐ	مطلوبِ جان محمدؐ صلّوا علی محمدؐ
سلطانِ دین محمدؐ ماہِ حسین محمدؐ	عین الیقین محمدؐ صلّوا علی محمدؐ

قصیدہ

مدینہ ہمارا وطن ہو الٰہی	مری روح وان اور تن ہو الٰہی
ہمیشہ زیارت ہو مجکو حرم کی	بہ پیشِ نظر وہ چمن ہو الٰہی
مدینے مین لاشہ پڑا ہو ہمارا	میسّر نہ گور و کفن ہو الٰہی
گلستان سے کیا کام مجھ بینوا کو	مین ہون اور طیبہ کا بن ہو الٰہی
اُٹھے جھومتا ابر اُنکے کرم کا	شفاعت کی پڑتی بھرن ہو الٰہی
بہارین ہون جوبن پہ باغِ حرم کی	یہ بلبل وہان نغمہ زن ہو الٰہی
وہ نورانی قبّہ وہ رحمت کا جلوہ	نظر مین وہ پیاری پھبن ہو الٰہی
قیامت مین پرچم نبیؐ کی عَلم کا	مرے سر پہ سایہ فگن ہو الٰہی

گنا جائے مسکین بھی مدّاح اُنکا
یہ مقبول میرا سخن ہو الٰہی

مناجات بحضورِ خالقِ اکبر

یا الٰہی حشر مین خیر الوریٰ کا ساتھ ہو
رحمتِ عالم جنابِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی ہے یہی دن رات میری التجا
روزِ محشر شافعِ روزِ جزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب قریبِ نیزہ آوے آفتاب
اُس سزاوارِ خطابِ والضحیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی حشر مین نیچے لوای حمد کے
سیدِ ساداتِ فخرِ انبیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی پل کے اوپر بھی بہنگامِ گذر
دستگیرِ بیکسان اُس پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب عمل میزان مین تُلنے لگین
سیدِ الثقلین ختم الانبیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب قیامت مین صفین بندھنے لگین
اہلِ بیتِ مجتبیٰ آلِ عبا کا ساتھ ہو

یا الٰہی شغلِ نعتِ مصطفائی مین رہون
جسم و جان مین جب تلک میرے وفا کا ساتھ ہو

بعد مرنے کے ہے کافی کی یہی یارب دعا
دفترِ اشعارِ نعتِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

مناجات دیگر بحضور مالک عالم

فضل کر یارب محمد مصطفیٰ کے واسطے
سیدِ کونین شاہِ انبیا کے واسطے

یا الٰہ العالمین یہ عرض ہو میری قبول
استجب اللہ دعائی مصطفیٰ کے واسطے

دور کر رنجِ دلی ہے سخت مجکو بیکلی
اُس شہہ صدیقِ اکبر باصفا کے واسطے

فضل کے ہاتھون سے مجکو میوۂ مقصد کھلا
اُس عمر فاروقِ عادل بے ریا کے واسطے

دو جہان مین حضرتِ عثمان کی روسی مجھے
مت خجل کیجو تو اُس صاحب حیا کے واسطے

بلبلِ باغِ مدینہ قرۃ العینِ رسول
یعنی بی بی فاطمہ خیر النسا کے واسطے

دے خوشی دل کو مری سرسبز کر نخلِ مراد
اُس جگر خستہ حسن صاحب لوا کے واسطے

ہر طرف سے فوجِ غم نے آ کے گھیرا ہے مجھے
دے پناہ یارب شہیدِ کربلا کے واسطے

کون تجھ بن داد اس عاجز کی دیوے یا خدا
زود تر فریادرس زین العبا کے واسطے

میں بہت حیران ہوں کر رحم کی مجھپر نظر	باقر و جعفر علی موسیٰ رضا کے واسطے
موسیٰ و کاظم تقی و با نقی و عسکری	اور امام مہدی پیرہدی کے واسطے
یاالٰہی سب اٹھالی درداندوہونکے بوجھ	غوث الاعظم پیر و مرشد رہنما کے واسطے

مناجات من حضرت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خُذ بِلُطفِكَ يا اِلٰهي مَن لَهٗ زادٌ قَليلُ	مُفلِسًا بِالصِّدقِ يَاتي عِندَ بابِكَ يا جَليلُ
ذَنبُهٗ ذَنبٌ عَظيمٌ فَاغفِرِ الذَّنبَ العَظيمَ	اِنَّهٗ شَخصٌ غَريبٌ مُذنِبٌ عَبدٌ ذَليلُ
مِنهُ عِصيانٌ وَّنِسيانٌ وَّسَهوٌ بَعدَ سَهوٍ	مِنكَ اِحسانٌ وَّفَضلٌ بَعدَ اِعطاءِ الجَزيلِ
طالَ بارَبّي ذُنوبي مِثلَ رَملٍ لا تُعَدّ	فَاعفُ عَنّي كُلَّ ذَنبٍ فَاصفَحِ الصَّفحَ الجَميلَ
كُلُّ نارٍ اَبرِدي يا رَبِّ في حَقّي كَما	قُلتَ قُل يا نارُ كوني اَنتَ في حَقِّ الخَليلِ
كَيفَ حالي يا اِلٰهي لَيسَ لي خَيرُ العَمَل	سوءُ اَعمالي كَثيرٌ زادُ طاعاتي قَليلُ
اَنتَ شافي اَنتَ كافي في مُهِمّاتِ الاُمورِ	اَنتَ حَسبي اَنتَ رَبّي اَنتَ لي نِعمَ الوَكيلُ
عافِني مِن كُلِّ داءٍ وَّاقضِ عَنّي حاجَتي	اِنَّ لي قَلبًا سَقيمًا وَّاَنتَ مَن يَّشفِي العَليلَ
هَب لَنا مُلكًا كَبيرًا نَجِّنا مِمّا نَخافُ	رَبَّنا اِذ اَنتَ قاضٍ وَّالمُنادي جِبرَئيلُ
رَبِّ هَب لي كَنزَ فَضلٍ اَنتَ وَهّابٌ كَريمٌ	اَعطِني ما في ضَميري دُلَّني خَيرَ الدَّليلِ
اَينَ موسىٰ اَينَ عيسىٰ اَينَ يَحيىٰ اَينَ نوحٌ	اَنتَ يا صِدّيقُ عاصٍ تُب اِلَى المَولَى الجَليلِ

مناجات در نعت آن رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم از لطف

شفیع الورا یا شفیع الورا	مجھے بخشوا یا شفیع الورا
کروں کس سے فریاد ای دادرس	تمھارے سوا یا شفیع الورا
کہاں جاوی ای شاہ در سے ترے	ترا یہ گدا یا شفیع الورا

تم ہی بخشواؤگے اللہ سے	مری ہر خطا یا شفیع الورا
سہارا ہی ہر دوسرا مین ترا	نہین دوسرا یا شفیع الورا
مجھے بھول جانا نہ بہر خدا	بروز جزا یا شفیع الورا
جہنم سے مجکو بچا لیجیو	برائے خدا یا شفیع الورا
مدینہ دکھا اب تو بہر خدا	نبی الورا یا شفیع الورا
پیاسا ہون مین شربت دید کا	عطا کر عطا یا شفیع الورا
مدینے مین جا کر یہ مولیٰ مرے	غلام آپ کا یا شفیع الورا
مری گور مین بھی مدد کیجیو	مرے مصطفیٰ یا شفیع الورا
مرا مدعا تجھکو معلوم ہے	کرون عرض کیا یا شفیع الورا
یہ دل کی تمنا ہی مولیٰ مرے	یہ ہے التجا یا شفیع الورا
یہی آرزو ہی یہی ہے ہوس	مدیح خدا یا شفیع الورا
رہا زیست مین جسطرح ذوق شوق	تری نعت کا یا شفیع الورا
رہی بعد مردن یون ہی خلد مین	ہمیشہ سدا یا شفیع الورا
خدا خود ہی مداح قرآن مین	ترا جابجا یا شفیع الورا
بشر کیا فرشتون سے لکھی نہ جائے	تمھاری ثنا یا شفیع الورا
بلالے مدینے مین اب لطف کو	نہ در در پھرا یا شفیع الورا

غزل در نصیحت

چہ بندی دل درین دنیا کہ روز چند مہمانی	کہ ناگہ مرگ پیش آید خوری آن دم پشیمانی

ی ترسی ازان ساعت کہ روز مرگ در پیش ست — چہ مغروری درین دنیا مگر مردن نمی دانی
تو خود اندیشہ کن در دل چہ میخواہی ازین دنیا — کجا رفتند آن یاران کہ بودند مونس جانی
کجا شد آدم و حوا کجا شد نوح کشتیبان — کجا شد شیث پیغمبر کجا یعقوب کنعانی
کجا ادریس شد یوسف کجا یحیی کجا یونس — کجا شد عیسی و موسی کجا ایوب کرمانی
کجا قارون کجا فرعون کجا نمرود شد ہامان — کجا آن شوکت شاہان کجا تخت سلیمانی
کجا آن سرور رسل کجا آن اہل بیت او — کجا آن چار یارانش کہ دین را کرد چوبانی
کجا آن درۃ التاج و کجا حسن حسین او — ہمہ با خاک یکسان شد بحکم حق سبحانی
چو ختم الانبیا ہم رفت کس باقی نمی ماند — بجز ذات مقدس قادر و قیوم صمدانی
مکن غفلت مکن غفلت بکن توبہ بکن توبہ — نصیحت می کنم بشنو اگر مرد مسلمانی
ز عصیان توبہ کن ہر دم بصدق دل تو ای اکرم — کہ البتہ بہر مشکل بہ بینی ظل رحمانی

اعلان

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب مستطاب مولود دلپسند جسمین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کے مختصر حالات مع قصائد و مناجات عاجز نے ترمیم کرکے مطبع مجیدی واقع کانپور مین حسب فرمایش جناب مولوی حاجی محمد سعید صاحب تاجر کتب کلکتہ خلاصی ٹولہ نمبر (۸۵) و مالک مطبع رزاقی کانپور کے چھپوایا لہذا التماس ہے کہ کوئی صاحب بدون اجازت عاجز کے نہ چھپواوین کہ ماخوذ دنیا و عقبے ہوں - ہاں جسقدر نسخے مطلوب ہوں مطبع مجیدی یا دکان کلکتہ خلاصی ٹولہ نمبر (۸۵) سے

طلب فرماوین

المعلن احمد علی تجاوز اللہ عن ذنبہ الخفی والجلی مہتمم مطبع ہذا

التماس بفضلہ تعالیٰ عاجز کے کتب خانے میں ہر علم و فن کی کتب کا بہت بڑا ذخیرہ مطبوعہ کانپور۔ لکھنؤ۔ دہلی۔ میرٹھ بمبئی۔ لاہور۔ مصر وغیرہ کا موجود ہے جسکی فہرست شائقین کی طلب پر بھیجی جا سکتی ہے۔ اس فہرست میں صرف چند کتب میلاد شریف درج کی جاتی ہیں جن کو عاجز نے طبع کرایا ہے۔

الملتمس محمد سعید تاجر کتب کلکتہ خلاصی ٹولہ دکان کتب نمبر (۸۵)

نام کتاب	ج	قیمت	نام کتاب	ج	قیمت	نام کتاب	ج	قیمت
کتب میلاد و قصائد نعتیہ			مختصر میلاد	ہ	تین آنہ	ایضاً حصہ دوم	ہ	دو آنہ
مولد شریف جدید مع قصائد			راحة القلوب	〃	دو آنہ	مولد سعدی	〃	ڈیڑھ آنہ
عربیہ	ہ	دو آنہ	شمع عرب	〃	تین آنہ	مولد بہار خلد مظہر النور	〃	دو آنہ
مولود شریف شہید حب قلم	،	تین آنہ	قندیل عرش	〃	پون آنہ	مولود دل پسند خرد	〃	پون آنہ
مولد دلپذیر حصہ اول	〃	ڈیڑھ آنہ	انتخاب عرشی	〃	ڈیڑھ آنہ	ایضاً کلان	〃	دو آنہ
ایضاً حصہ دوم	〃	دو آنہ	بہار ولادت	〃	پون آنہ	مرآۃ المحمود مع ریاض النور	〃	تین آنہ
مولود بہاریہ	〃	ڈیڑھ آنہ	نزول رحمت	〃	آدھ آنہ	عروس جنت	ہ	پون آنہ
مولود کحل البصر	〃	ڈیڑھ آنہ	مولد کی دھوم دھام	〃	آدھ آنہ	دیوان لطف	ہ	ڈیڑھ آنہ
نعت احمد	ہ	ڈیڑھ آنہ	مجموعہ مولود و وعظ	〃	پانچ آنہ	مولد تحفۂ اخیار نہایت عمدہ ہے	〃	چار آنہ
میلاد محمدی حصہ اول	〃	دو آنہ	ناصر العاشقین	〃	ایک آنہ	مولد سعیدی	〃	ڈیڑھ آنہ
ایضاً حصہ دوم	〃	دو آنہ	گلزار نعت	ہ	دو آنہ	مولد سلطان الاولیا	〃	پون آنہ
دُرِ منظوم یعنی ظہور قدسی کا مولد ہے	〃	دو آنہ	دافع الاوہام	〃	ایک آنہ	مجموعہ معجزات	〃	پون آنہ
مولد بہار جنت صحیح مولد ہے	〃	ڈیڑھ آنہ	فضائل درود و سلام	〃	پون آنہ	قصائد نعتیہ	〃	پون آنہ
خدا کی رحمت	〃	سوا آنہ	نعت ہی نعت حصہ اول		سوا آنہ	کلام المبین فی معجزات		
شمس الضحیٰ	〃	ایک آنہ	ایضاً حصہ دوم	〃	سوا آنہ	خاتم النبین	〃	پانچ آنہ
گلدستۂ معراج	〃	پون آنہ	ایضاً حصہ سوم	ہ	سوا آنہ	حافظ الاسلام	〃	دس آنہ
جلسہ محمدی حصہ اول	〃	تین آنہ	ایضاً حصہ چہارم	〃	ڈیڑھ آنہ	مولود احیاء القلوب	〃	ساڑھے تین آنہ
جلسہ محمدی حصہ دوم	〃	پون آنہ	گلزار احمدی	〃	دس آنہ	رحلت رسول	〃	دو آنہ
رحمۃ الرحیم	〃	ڈیڑھ آنہ	باغ رسول	〃	ایک آنہ	مجموعہ نسیم جنت	〃	دو آنہ
زیور ایمان	〃	تین آنہ	نجم الضیاء حصہ اول	〃	ڈیڑھ آنہ	مولد برزنجی مترجم	ع ہ	سوا دو آنہ

الحمد للہ کہ کتاب ہذا زیر اہتمام عاجز احمد علی بماہ ربیع الاول ۱۳۲۸ھ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۹۱۰ء طبع ہوئی۔